32680 ـ بھول كر حالت جنابت ميں ہى نماز ادا كر لى كيا نماز دوبارہ ادا كرنا ہو گى ؟

سوال

ميں نے بھول كر فجر عصر اور كى نمازيں بغير غسل جنابت كيے ہى اد كر ليں، اور مغرب كے وقت غسل كر كے مغرب كى نماز ادا كى اور دوسرى نمازيں بھى نماز مغرب سے قبل دوبارہ ادا كيں پھر ميرے خاوند نے مجھے بتايا كہ غسل كرنے ميں نيت كى شرط ہے، چنانچہ ميں نے غسل كيا اور عشاء كى نماز ادا كى ليكن باقى ماننده نمازيں دوبارہ ادا نہ كيں، كيا ميرى فجر سے عشاء تك كى نمازيں صحيح ہيں، اور مجھ پر كيا لازم آتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

علماء كرام كا اجماع ہے كہ جس نے بھى بغير طہارت كيے نماز ادا كى اس پر طہارت كر كے نماز دوبارہ ادا كرنا واجب ہے، چاہے وہ بھول كر ہى ايسا كرے.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى " المجموع " ميں كہتے ہيں:

" مسلمانوں كا اجماع ہے كہ بے وضوء كى نماز ادا كرنا حرام ہے، اور اس پر بھى اجماع ہے كہ اگر اسے حدث كا علم ہو يا جاہل ہو يا پھر بھول جائے تو بھى اس كى نماز صحيح نہيں، ليكن اگر وہ جاہل تھا يا بھول كر اس نے نماز ادا كر لى تو اس پر گناہ نہيں، ليكن اگر حدث كا علم ہونے كے باوجود بے وضوء نماز ادا كرتا ہے تو نماز حرام ہے، اور اس كے ساتھ ساتھ وہ عظيم معصيت كا بھى مرتكب ٹھرےگا " اھـ

ديكھيں: المجموع لنووى (2 / 78).

دوم:

نيت كے بغير غسل جنابت صحيح نہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اعمال كا دارومدار نيت پر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (1907).

اور نیت کا محل اور تعلق دل کے ساتھ ہے، زبان سے الفاظ کی ادائیگی مشروع نہیں ہے.

اگر تو آپ کو مغرب سے قبل غسل کرنے سے پہلے جنابت کا علم تھا تو آپ نے اس بنا پر غسل کیا، اور پھر جنابت کی حالت میں ادا کردہ نمازیں لوٹائیں تو نیت کی موجودگی کی وجہ سے آپ کا غسل صحیح ہے، اور آپ نے نمازیں دوبارہ ادا کر کے اچھا اور بہتر اقدام کیا ہے، اور آپ کے ذمہ واجب بھی یہی تھا.

لیکن اگر آپ کو غسل کرنے سے قبل جنابت کا علم ہی نہ تھا، بلکہ غسل کرنے کے بعد یاد آیا کہ آپ جنبی تھیں، اور آپ نے غسل مثلا صفائی یا پھر ٹھنڈك حاصل کرنے کے لیے کیا تو اس غسل سے جنابت ختم نہیں ہوئی کیونکہ نیت نہ تھی.

چنانچہ آپ کو غسل بھی دوبارہ کرنا ہو گا، اور نمازیں بھی لوٹانا ہونگی اور آپ نے غسل تو دوبارہ کر لیا، لیکن نمازیں باقی ہیں، اس لیے آپ نماز فجر ظہر اور عصر اور مغرب کی ادائیگی دوبارہ کریں.

واللہ اعلم .